Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللّٰہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لانبی بعدہ

وعلی الہ واصحابہ اجمعین ۔ امابعد!

حمد وصلوٰۃ کے بعد میرے معزز مسلمان بھائیو! اللہ تعالیٰ جس انسان پر بذریعہ ملائکہ اپنا کلام نازل فرما کر اور اپنے ظاہری و باطنی علوم عطا کر کے اپنی مخلوق کی ہدایت کے لئے منتخب فرماتا ہے۔ اس شخصیت کو نبی یا رسول کہتے ہیں۔ اس لئے تعلیم انبیاء علیہم السلام جھوٹ اور لغویات سے پاک ہوتی ہے۔ وہ اپنے قول و فعل میں سچے ہوتے ہیں۔ ان کی زبان جھوٹ و افتراء سے محفوظ ہوتی ہے۔ جماعت انبیاء علیہم السلام کے امام سید الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام احمد مجتبیٰ محمد ﷺ کی صداقت کا تو یہ عالم تھا کہ آپ ﷺ کے خون کے پیاسے آپ کی صداقت کو دیکھ کر صادق و امین کہنے پر مجبور ہو گئے۔ چونکہ آپ آخری نبی ہیں۔ آپؐ کے بعد کوئی نبی نہیں پیدا ہوگا۔ اس لئے آپؐ نے دین و دنیا کے تمام مسائل حل فرما دیئے تاکہ مسلمانوں میں اتحاد و اتفاق کی فضا قائم رہے اور کسی مسئلے میں الجھ کر تفرقہ بازی کا شکار نہ ہو جائیں۔ حتیٰ کہ آپؐ نے قیامت تک کے ہونے والے تمام واقعات بیان فرما دیئے اور تفرقہ باز اور جھوٹے نبی اور مفسد رہنماؤں کی نشاندہی کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ سنئے اور ایمان تازہ کیجئے:

"عن حذیفة قال قام رسول اللّٰہ ﷺ مقاما ماترك شیئا یکون فی مقامه ذالك الی قیام الساعة الاحدث به حفظه من حفظه ونسیه من نسیه قدعلمه اصحابی هولاء وانه لیکون منه النسی قدنسیته فاراه فانکروه کماینکر الرجل وجه الرجل اذاغاب عنه ثم عرفه "(راوی البخاری والمسلم ومشکوٰۃ ص ٤٦٠ کتاب الفتن) ﴿ روایت ہے حضرت حذیفہؓ سے فرماتے ہیں کہ ہم میں رسول ﷺ نے ایک جگہ قیام فرمایا۔ آپؐ نے اسی جگہ میں قیامت تک ہونے والی کوئی چیز نہیں چھوڑی۔ مگر اس کی خبر دے دی جس نے اسے یاد رکھا۔ اس نے یاد رکھا جو بھول گیا۔ وہ بھول گیا۔ یہ بات میرے دوست جانتے ہیں۔ ان واقعات میں سے کوئی چیز ہوئی ہے جسے میں بھول چکا ہوں۔ پھر اسے دیکھتا تو اسے یاد کر لیتا ہوں جیسے کوئی شخص کسی کا چہرہ پہچان لیتا ہے۔ جب وہ اس سے غائب رہا ہو پھر جب اسے دیکھے تو پہچان لے۔﴾

فائدہ..... اس حدیث سے معلوم ہوا اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو قیامت تک کے ہر چھوٹے بڑے تمام واقعات کا علم عطاء فرمایا ہے اور ایک ہی مجلس میں سب کو بیان فرما دینا سرکار دو عالم ﷺ کا معجزہ ہے اور صحابہ کرامؓ ان واقعات کو اچھی طرح جانتے تھے۔: ''عن حذیفة قال والله ماادری انسی اصحابی ام تنا سوا والله ماترك رسول الله ﷺ من قائد فتنة الی ان تقضی الدنیا یبلغ من معه ثلث مائه فصاعد الاقد سماه لنا باسمه واسم ابیه واسم قتلته (ابوداؤد ومشکوٰه ص ٤٦٣)'' ﴿روایت ہے حضرت حذیفہؓ سے فرماتے ہیں۔ اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھی بھول گئے یا بھلا بیٹھے۔ اللہ کی قسم رسول ﷺ نے دنیا ہونے تک تمام فتنہ گروپ کو جو تین سو یا کچھ زیادہ ہیں، نہیں چھوڑا۔ مگر ہم کو ان کے نام بتا دیئے۔ اس کے نام، اس کے باپ کا نام اور اس کے قبیلہ کا نام۔﴾

فائدہ..... حضور ﷺ نے فتنہ برپا کرنے والوں کی تعداد ان کے نام اور اس کے قبیلہ کا نام لے کر واضح کر دیا تا کہ لوگ ان کے فتنوں سے محفوظ رہیں۔

نوٹ..... ان فتنہ گروں سے مراد جھوٹے نبی اور بے دین عالم جو نئے مذہب اور بری بدعتیں ایجاد کر کے لوگوں میں فتنہ برپا کریں اور گمراہ بادشاہ مراد ہیں۔ جن سے لوگوں میں دینی فتنے پھیلیں گے:

''وعن ثوبانؓ قال، قال رسول الله ﷺ اذا وضع السیف فی امتی لم ترفع عنها الی یوم القیامة ولاتقوم الساعة حتی تلحق قبائل من امتی بالمشرکین وحتی تعبد قبائل من امتی الاثان وانه سیکون فی امتی کذابون ثلاثون کلهم یزعم انه نبی الله وانا خاتم النبیین لانبی بعدی ولاتزال طائفة من امتی علی الحق ظاهرین لایضرهم من خالفهم حتی یاتی امرالله (رواه ابوداود وترمذی مشکوٰة ص ٤٦٥٠)''

﴿روایت ہے حضرت ثوبانؓ فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جب میری امت میں تلوار رکھ دی جائے تو قیامت کے دن تک اس سے نہ اٹھے گی اور قیامت قائم نہ ہوگی۔ حتیٰ کہ میری امت کے کچھ قبیلے مشرکین سے مل جائیں گے اور حتیٰ کہ میری امت کے کچھ قبیلے بت پرستی کریں گے اور میری امت میں عنقریب ۳۰ جھوٹے ہوں گے۔ وہ اب گمان کریں گے کہ وہ

Scanned by CamScanner

اللہ کے نبی ہیں۔ حالانکہ میں آخری نبی ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میری امت کا ایک گروہ حق پر رہے گا۔ سب پر غالب، ان کا مخالف انہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ حتیٰ کہ اللہ کا حکم آجائے۔﴾

فائدہ..... ان سے مراد وہ تیس جھوٹے ہیں جنہیں لوگوں نے نبی مان لیا اور ان کا فساد پھیل گیا۔ دیکھو ہمارے ملک میں مرزا غلام احمد قادیانی مدعی نبوت کا فتنہ بہت پھیلا۔ دوسرے اس قسم کے مدعیان نبوت جن میں کسی نے نہ مانا، وہ بکواس کر کے مر گئے۔ وہ جھوٹے نبی تو سو سے زیادہ ہو چکے ہیں۔ میرے مسلمان بھائیو! اس سے بڑا مقام حیرت اور کیا ہو سکتا ہے کہ سرکار دو عالم ﷺ کے واضح ارشادات کے ہوتے ہوئے جھوٹے نبی، بے دین عالم گمراہ کرنے والے لیڈر اور بادشاہوں کے غلط نظریات قبول کیے جائیں اور سرعام ان کی پرچار کی جائے۔ بلکہ ستم تو یہ ہے کہ قرآن کریم کو موڑ توڑ کر غلط نظریات کے مطابق کیا جا رہا ہے۔ بقول علامہ اقبال:

خود بدلتے نہیں قرآن بدل دیتے ہیں
ہوئے کس درجہ فقیہان حرم بے توفیق

یعنی جب کوئی جھوٹا نبی یا بے دین ملا یا گمراہ لیڈر جن کی خبر مخبر صادق حضرت محمد ﷺ نے دی ہے۔ غلط نظریہ پیش کرتا ہے۔ تو پھر اپنے خود ساختہ دین کو قرآن مجید سے ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ کیونکہ اگر وہ قرآن وسنت کو تسلیم نہ کرے تو اس کی حقیقت کھل جاتی ہے اور عوام اس کے دھوکے سے بچ جاتے ہیں۔ اس لئے وہ اسلام کا لبادہ اوڑھ کر قرآن وسنت کے غلط ترجمے کر کے سادہ لوح مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی ناپاک کوشش کرتے ہیں۔ اس لئے حضور ﷺ نے اپنی وفات شریف سے پہلے مسلمانوں کو خبردار کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: "اوصیکم تقوی اللہ والسمع والطاعة وان کان عبدا حبشیا فانه من یعش منکم بعدی فسیری اختلافاً کثیرا فعلیکم بسنتی وسنت الخلفاء الرشدین المهدیین تمسکو ابها وعضوا علیها بالنوا جدا ایلکم ومحدثات الامور فان کل محدثه بدعة وکل بدعة ضلالة (رواه احمد ابوداؤد ترمذی وابن ماجه، مشکوٰة ص ۳۰)"

﴿فرمایا اللہ سے ڈرو اور سلطان کے سننے اور فرمانبرداری کرنے کی وصیت کرتا ہوں۔ اگرچہ حبشی غلام ہو کیونکہ میرے بعد تم سے جو جیئے گا وہ بڑا اختلاف دیکھے گا۔ لہٰذا تم میری اور

Scanned by CamScanner

ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کی سنت مضبوط پکڑو۔ اسے دانت سے مضبوط پکڑ لو نئی باتوں سے دور رہو، ہر نئی چیز اور ہر بدعت گمراہی ہے۔﴾

فائدہ..... حضور نبی ﷺ نے اپنی امت کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا جب گمراہ کن رہنماء پیدا ہو جائیں اور مسلمانوں کو گمراہی کی دعوت دینی شروع کریں تو یاد رکھو۔ میری سنت اور میرے خلفاء صحابہ کی سنت کی پیروی کرنا یعنی اہلسنت وجماعت رہنا۔ اس معنی کی تائید اس حدیث سے ہو رہی ہے۔ جب حضور ﷺ نے فرمایا: "عن معاذ ابن جبلؓ قال قال رسول اللہ ﷺ ان الشیطان ذئب فان کذئب الغنم یاخذ الشاۃ والقاصیۃ والناحیۃ والشقاب وعلیکم بالجماعۃ" (رواہ احمد ومشکوٰۃ) ﴿روایت ہے حضرت معاذ ابن جبلؓ سے فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ شیطان آدمی کا بھیڑیا ہے۔ جیسے بکریوں کا بھیڑیا الگ اور دور کنارے والی کو پکڑتا ہے۔ تم گھاٹیوں سے بچو اور جماعت مسلمین اور عوام کو لازم پکڑو (رواہ احمد ومشکوٰۃ)

فائدہ..... اس حدیث سے معلوم ہوا، الگ تھلگ رہنا یا نئی جماعت قائم کرنا شیطانی کام ہے اور مسلمانوں کی بڑی جماعت کو چھوڑنا گمراہی کو دعوت دینا ہے۔ بڑی جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اہلسنت وجماعت ہی ہے جو صحابہ کرامؓ سے لے آج تک تمام گمراہ لوگوں بڑی ہے اور ان کی نشانی وہ جو پہلے حدیث میں ہے کہ وہ سنت نبی سنت صحابہ پر حامل ہوگی۔ یعنی اہلسنت وجماعت جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے حق پر ہے اور رہے گی۔

اس مضمون کی تائید میں ایک اور حدیث سنئے: "عن ابن عمرؓ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ اتبعو السوا دالا عظم فانہ من شذ شذ فی النار" (رواہ ابن ماجہ ومشکوٰۃ ص ۳۰) ﴿حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ بڑے گروہ (بڑی جماعت) کی پیروی کرو کیونکہ جو الگ رہا وہ الگ ہی آگ میں جائے گا۔﴾

سبحان اللہ! اس فرمان نبی آخر الزماں حضرت محمد ﷺ نے گمراہ فرقوں اور جھوٹے رہنماؤں کی قلعی کھول دی کیونکہ حضور ﷺ فرماتے ہیں۔ وہ عقیدے اختیار کرو جو مسلمانوں کی بڑی جماعت کے ہوں۔ اب یہ حقیقت ہر مسلمان پر بالکل واضح ہو چکی ہے کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان سے لے کر آج تک بڑی جماعت اہلسنت ہی ہے۔ جس کا مخالفین بھی اعتراف کر چکے ہیں۔ لہٰذا اہل اسلام کو ضروری ہے کہ وہ اپنے عقائد واعمال بڑی جماعت یعنی اہل سنت کے اختیار کریں۔

Scanned by CamScanner

کیونکہ باقی گمراہ فرقوں کے متعلق حضور ﷺ فرماتے ہیں:

"عن عبدالله ابن عمرقال قال رسول الله ﷺ ليأتين على امتى كما اوتى على بنى اسرائيل حذوالنعل بالنعل حتى ان كان منهم من اتى امه علانية لكان فى امتى من يصنع ذالك وان بنى اسرائيل تفرقت على ثنتين وسبعين ملة وتفترق امتى على ثلث وسبعين ملة كلهم فى النار الاملة واحدة قالو من هى يارسول الله قال ماانا عليه واصحابى (رواه الترمذى وفى رواية احمد وابى داؤد "" عن معاويه ثنتان وسبعون فى النار وواحدة فى الجنة وهى الجماعة وانه سيخرج فى اقوام تتجارى الكلب بصاحبه لايبقى منه عرق ولامفصل الا دخله"

﴿روایت ہے حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے، فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ میری امت میں بعینہ ویسے حالات آئیں گے جیسے بنی اسرائیل پر آئے۔ جیسے جوتی کی جوتی سے برابری، حتیٰ کہ اگر کسی نے اپنی ماں سے زنا کیا تو میری امت میں بھی وہ ہوگا جو ایسا کرے گا۔ یقیناً بنی اسرائیل ۷۲ فرقوں میں بٹ گئے تھے اور میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی۔ سوا ایک ملت کے سب دوزخی ہوں گے۔ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ وہ ایک فرقہ کون سا ہے؟" فرمایا وہ جس پر میں اور میرے صحابہؓ ہیں۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور احمد و ابوداؤد و معاویہؓ کی روایت یہ ہے کہ بہتر دوزخی اور ایک جنتی ہے اور مسلمانوں کی بڑی جماعت ہے۔ میری امت میں ایسی قومیں نکلیں گی جن میں ان کے خود ساختہ دین ایسے سرایت کر جائیں گے جیسے دیوانے کتے کا زہر کاٹے ہوئے ہیں کہ جس کی کوئی رگ اور جوڑ بغیر سرایت کئے نہیں بچتا۔﴾

فائدہ..... اس حدیث میں اللہ کے محبوب علیہ السلام نے فیصلہ ہی فرمادیا کہ مسلمانوں کی بڑی جماعت یعنی اہلسنت وجماعت کے سوا باقی سب فرقے گمراہ ہوں گے اور دوزخ میں جائیں گے۔ اس کی تائید قرآن پاک کی اس آیت سے ہورہی ہے: "ومن يشاقق الرسول من بعد ماتبين له الهدى ويتبع غير سبيل المؤمنين نوله ماتولى ونصله جهنم وساءت مصيرا" ﴿اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر کھل چکا اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے دوزخ میں داخل کریں گے اور کیا ہی بری جگہ ہے پلٹنے کی۔"

Scanned by CamScanner

یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو میرے رسولؐ کی سنت اور جماعت مومنین (اہلسنت وجماعت) کے خلاف کرگیا ہم اس کو دوزخ میں داخل کریں گے۔ معلوم ہوا کہ قرآن مجید کی تفسیر جو اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کی سنت اور جماعت مؤمنین کے عقائد وعمال کے خلاف ہو وہ تحریف قران کریم کہلائے گی۔ ایسی تفسیر کرنے والا اسلام سے خارج ہو جائے گا۔ جیسا کہ مرزا غلام احمد قادیانی خاتم النبیین کی تفسیر کرتا ہے۔ ''نبیوں کی زینت وافضل'' حالانکہ اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ اور جماعت مومنین خاتم النبیین کے معنی آخری نبی کرتے ہیں۔ دیکھو ارشاد باری تعالیٰ: ''ماکان محمد ابااحدمن رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین وکان اللہ بکل شی علیما '' ﴿محمد رسول ﷺ تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں۔ ہاں! اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں پچھلے اور اللہ سب کو کچھ جانتا ہے۔'' اب اس کی تفسیر حضور نبی کریم ﷺ کی زبان مبارک سے سنئے:

''وانه سیکون فی امتی کذابون ثلثون کلهم یزعم انه نبی اللہ وانا خاتم النبیین لانبی بعدی ولاتزال طائفة من خالفهم حتی یاتی امر اللہ (رواه ابوداؤد ،ترمذی ،مشکوٰة '' ﴿اور بے شک میری امت میں تیس جھوٹے ہوں گے وہ سب گمان کریں گے کہ وہ اللہ کے نبی ہیں۔ حالانکہ میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میری امت کا ایک گروہ حق پر رہے گا۔ سب پر غالب اس کا مخالف انہیں نقصان نہ پہنچا سکے گا۔'' دیکھو حضور ﷺ جن پر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم نازل فرمایا ہے۔ خاتم النبیین کی تفسیر فرماتے ہوئے فرمایا: ''آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ بلکہ میری امت سے یعنی میرے امتی کہلانے والے نبوت کا دعویٰ کریں گے۔ وہ جھوٹے اور کذاب ہوں گے کیونکہ میں آخری نبی ہوں۔ میرے بعد کسی قسم کا نبی پیدا نہیں ہوگا۔''

حدیث نمبر۲

''عن ابی هریرةؓ قال قال رسول اللہ ﷺ مثلی ومثل الانبیاء کمثل قصرا احسن بنیانه ترك موضع لبنة فطاف به النظار ویتعجبون من حسن بنیانه الاموضع تلك اللبنه فکنت انا سددت موضع اللبنة ختم بی البنیان وختم بی الرسل وفی روایة فانا اللبنة وانا خاتم النبیین (بخاری

Scanned by CamScanner

ص ۵۷۱ ومسلم ومشکوٰۃ)"

﴿حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ میری اور دوسرے نبیوں کی مثال اس محل کی سی ہے جس کی تعمیر بہت ہی اچھی کی گئی اور اس میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی گئی۔ دیکھنے والے اس کے گرد چکر لگاتے تھے اور اس کی اچھی تعمیر سے تعجب کرتے تھے۔ سوا اس اینٹ کے، تو میں نے ہی اس اینٹ کی جگہ پر کر دی اور اور مجھ سے وہ عمارت ختم ہو گئی اور مجھ پر رسول ختم کر دیے گئے۔﴾

ایک روایت میں ہے کہ: "وہ آخری اینٹ میں ہی ہوں اور میں نبیوں میں آخری نبی ہوں۔"

سبحان اللہ! کیسی پیاری مثال سے حضور ﷺ نے خاتم النبیین کے مفہوم کو سمجھایا۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے نبوت کے محل کی بنیاد رکھی اور انبیاء علیہم السلام سے اس نورانی محل کی تعمیر ہوتی رہی۔ اس محل میں ایک اینٹ کی جگہ خالی تھی۔ دیکھنے والے تعجب کرتے تھے کہ کتنی اچھی عمارت ہے۔ مگر ایک اینٹ کی وجہ سے مکمل نہیں ہے۔ فرمایا وہ آخری اینٹ میں ہی ہوں جس سے نبوت کے محل کی تکمیل ہو گئی۔ اب قیامت تک کوئی نبی نہیں ہوگا۔

ایک وہم کا ازالہ

سوال: جب اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت کے قریب آسمان سے نازل ہوں گے۔ پھر خاتم النبیین کے معنی آخری نبی کیسے ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نبی ہیں۔ (مرزائی)

جواب نمبر ۱..... اس حدیث میں اس خیال باطل کی کھلی تردید کی گئی ہے۔ کیونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پہلے کے نبی ہیں۔ یہ اینٹ پہلے لگی ہوئی ہے۔ نیز وہ اب نبوت کی شان سے نہ آئیں گے۔ بلکہ حضور ﷺ کے امتی ہو کر آئیں گے۔ کیونکہ وہ حضور ﷺ سے پہلے نبوت کر چکے ہیں۔ اب ان کی نبوت منسوخ ہو چکی ہے۔ لہٰذا اب کسی نبی کی نبوت ممکن نہیں ہے۔ خیال رہے کہ آخری بیٹا وہ ہے جس کے بعد کوئی بیٹا پیدا نہ ہو۔ یہ ضروری نہیں کہ پہلے سارے بیٹے مر چکے ہوں۔ حضور ﷺ کے آخری نبی ہونے کے معنی یہ ہیں کہ آپؐ کے زمانہ کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔ اگرچہ پہلے زمانہ کے کوئی نبی زندہ ہوں تو مضائقہ نہیں۔ چار نبی اب تک زندہ ہیں۔ ۲ زمین پر حضرت خضر

Scanned by CamScanner

علیہ السلام اور حضرت الیاس علیہ السلام اور ۲ آسمان پر حضرت ادریس علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ ان کی زندگی حضور انور ﷺ کے خاتم النبیین ہونے کے خلاف نہیں۔

اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ حضورؐ کے زمانے میں بھی کوئی انسان پیدا نہ ہوا نہ بشان نبوت رہا۔ سب سے اول سب سے آخر ایک ہی ہو سکتا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ اول مخلوق ہیں اور آخری نبی ہیں۔

جواب نمبر۲..... مرزا قادیانی کہتا ہے کہ میں حضرت عیسیٰ ہوں۔ حالانکہ یہ بھی غلط ہے۔ کیونکہ حضور ﷺ فرماتے ہیں: "عن عبداللہ ابن عمر قال قال رسول اللہ ﷺ ینزل عیسیٰ ابن مریم الی الارض فیتزوج ویولد ویمکث فیدفن معی فی قبری فاقوم انا وعیسی ابن مریم فی قبرو احد بین ابی بکر وعمر (رواہ ابن الجوزی فی کتاب الوفاء ومشکوٰۃ)"

﴿حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ عیسیٰ ابن مریم (آسمان سے) زمین کی طرف اتریں گے۔ نکاح کریں گے۔ ان کی اولاد ہوگی اور پینتالیس ۴۵ سال قیام کریں گے۔ پھر وفات پائیں گے۔ میرے ساتھ میرے مقبرہ (گنبد خضریٰ) میں دفن کئے جائیں گے۔ تو ہم اور عیسیٰ ابن مریمؑ، ابوبکرؓ، عمرؓ کے درمیان ایک مقبرہ سے اٹھیں گے (مشکوٰۃ)﴾ اسی مضمون کی ایک اور حدیث سنئے:

"عن عبداللہ ابن سلام قال مکتوب فی التوراۃ صفۃ محمد و عیسیٰ ابن مریم یدفن معہ قال ابومودود وقد بقی فی البیت موضع قبر (رواہ الترمذی ومشکوٰۃ ص ۵۱۰)" ﴿روایت ہے حضرت عبداللہ ابن سلام سے فرماتے ہیں کہ تورات میں حضرت محمد ﷺ کی صفت مذکور ہے اور عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام حضور پرنور حضرت محمد ﷺ کے ساتھ دفن کئے جائیں گے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ حجرۂ انور میں ایک قبر کی جگہ باقی ہے۔﴾

میرے مسلمان بھائیو! میں نے شروع میں عرض کیا ہے کہ حضور ﷺ نے تمام مسائل حل فرما دیئے ہیں تاکہ اہل اسلام میں اتحاد کی فضا برقرار رہے۔ دیکھو اس حدیث میں حضور ﷺ نے کتنی تفصیل سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سوانح حیات بیان فرمائیں۔ اب اگر کسی کو شک وشبہ

Scanned by CamScanner

ہو تو مدینہ منورہ جا کر مٹا سکتا ہے۔ کیونکہ حضرت محمد ﷺ کے روضہ اطہر میں حضورؐ کے فرمان کے مطابق حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ کی قبریں موجود ہیں اور ایک قبر کی جگہ خالی ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے ہے۔ مرزا قادیانی مرا تو لاہور دفن ہوا قادیان میں، اور اس کی والدہ کا نام چراغ بی بی ہے۔ وہ کیسے عیسیٰ علیہ السلام ہو سکتا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ سیدہ مریم علیہا السلام ہیں اور وہ اب آسمان پر تشریف فرما ہیں۔ قیامت کے قریب تشریف لا کر شادی کریں گے۔ اولاد ہو گی اور حج کریں گے اور پھر مدینہ منورہ تشریف لائیں گے۔ روضہ اطہر میں دفن ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ قرآن و حدیث کی صحیح فہم عطاء فرمائے۔ اب خاتم النبیین کے مفہوم کے چند ارشادات نبوی سنئے:

"عن العرباض ابن سارية عن رسول الله ﷺ انه قال انى عند الله مكتوب خاتم النبيين وان آدم لمنجدل فى طينته وساخبر كم باول امرى دعوة ابراهيم وبشارة عيسىٰ ورؤيا امتى التى رأت حين وضعتنى وقد خرج لها نور واضاالهم منه قصور الشام" (رواه فى شرح السنة ورواه احمد مشكوٰة) "﴿روایت ہے حضرت عرباض ابن ساریہؓ سے کہ رسول ﷺ نے فرمایا میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک آخری نبی لکھا ہوا تھا اور آدم علیہ السلام ہنوز اپنے خمیر میں ہی پڑے تھے۔ یعنی ان کا پتلا بھی تیار نہ ہوا تھا۔ میں تم کو اپنی پہلی حالت بتاتا ہوں۔ میں دعا ابراہیم علیہ السلام ہوں۔ بشارت عیسیٰ علیہ السلام، میں اپنی والدہ کا وہ نظارہ ہوں۔ جو انہوں نے میری ولادت کے وقت دیکھا کہ ان کے سامنے ایک نور ظاہر ہوا جس سے ان کے لئے شام کے محل چمک گئے۔﴾

سبحان اللہ! اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے پہلے ہی لکھ دیا تھا کہ حضرت محمد ﷺ آخری نبی ہیں۔ ان کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ حضرت علامہ اقبالؒ نے کیا خوب فرمایا ہے:

وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے
غبار راہ کو بخشا فروغ وادی سینا
وہی قرآن وہی فرقان وہی یٰسین وہی طٰہٰ

(بال جبریل)

Scanned by CamScanner

"عن ابی هریرةؓ ان رسول الله ﷺ قال فضلت علی الانبیاء بست اعطیت جوامع الکلم ونصرت بالرعب واحلت لی الضنائم وجعلت لی الارض مسجدا وطهورا وارسلت الی الخلق کافة وختم بی النبیون (رواه مسلم ومشکوٰة ص ۵۱۲)" ﴿حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا مجھ کو تمام پیغمبروں پر چھ چیزوں سے بزرگی دی گئی۔ مجھے جامع الفاظ دیئے گئے۔ ہیبت سے میری مدد کی گئی۔ میرے لئے غنیمت کا مال حلال کیا گیا۔ میرے لئے ساری دنیا مسجد اور پاکی کا ذریعہ بنائی گئی اور میں ساری مخلوق کی طرف بھیجا گیا اور مجھ سے نبی ختم کر دیئے گئے۔﴾

"عن جابر ان النبی اللهﷺ قال انا قائد المرسلین ولا فخر وانا خاتم النبیین ولا فخر وانا اول شافع ومشفع (رواه الدارمی ومشکوٰة)" ﴿روایت ہے حضرت جابرؓ سے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میں رسولوں کا قائد یعنی پیشرو ہوں۔ فخر یہ نہیں کہتا۔ میں نبیوں میں آخری ہوں۔ فخر یہ نہیں کہتا میں پہلا شفاعت والا ہوں اور مقبول الشفاعت ہوں۔ فخر یہ نہیں کہتا۔﴾

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آخری نبی ہونا مقام فضیلت ہے جو حضور ﷺ کو عطاء کیا گیا۔ لہٰذا حضور نبی کریم ﷺ کے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کے کندھوں کے درمیان مہر نبوت لگا دی۔ جیسا کہ حدیث سے ظاہر ہے۔ سنیے:

"بین کتفیه خاتم النبوة وهو خاتم النبیین (مشکوٰة)" ﴿آپ کے کندھوں کے بیچ مہر نبوت تھی اور آپ خاتم النبیین ہیں" (ترمذی ومشکوٰۃ)

اب لفظ خاتم کی تشریح بھی سنئے۔ خاتم ختم سے بنا ہے جس کے معنی ہیں مہر لگانا۔ اصطلاح میں اس کے معنی "تمام کرنا" "ختم کرنا" "بند کرنا" کیونکہ مہر یا تو مضمون کے آخر پر لگتی ہے جس سے مضمون بند ہو جاتا ہے۔ یا پارسل بند ہونے پر لگتی ہے۔ جب نہ کوئی شے اس میں داخل ہو سکے نہ اس سے خارج۔ اس لئے تمام ہونے کو ختم کہا جاتا ہے۔ اس معنی کی تائید قرآن کریم سے

Scanned by CamScanner

ہوتی ہے:

(۱)....."ختم الله علی قلوبهم وعلی سمعهم وعلی ابصارهم "﴿اللہ تعالیٰ حضور کریم ﷺ کو فرماتے ہیں اے میرے محبوب علیہ السلام! آپ ان کفار کو وعظ فرمائیں یا نہ وہ ایمان نہیں لائیں گے کیونکہ اللہ نے ان کفار کے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر مہر لگادی ہے۔ یعنی ہدایت قبول کرنے کے تمام راستے ختم ہو گئے ہیں۔﴾

(۲)....."الیوم نختم علی افواههم وتکلمنا ایدیهم وتشهد ارجلهم بما کانو یکسبون "﴿آج ہم ان کے منہ پر مہر لگادیں گے اور ہم سے ان کے ہاتھ بولیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو وہ کرتے تھے۔﴾

جب مجرم دربار خداوندی میں اپنے برے اعمال سے انکاری ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے منہ پر مہر لگادیں گے۔

(۳)....."ویسقون من رحیق مختوم ختامه مسك "تھری شراب پلائے جائیں گے جو مہر کی رکھی ہوئی ہے۔ اس کی مہر مشک پر ہے۔ یعنی جنت میں شراب طہور ایسے برتنوں سے پلائی جائے گی۔ جن پر حفاظت کے لئے مہر ہوگی تا کہ کوئی توڑ کر نہ باہر سے آمیزش کر سکے نہ اندر سے باہر نکال سکے۔ ان جیسی تمام آیات میں ختم بمعنی مہر استعمال فرمایا گیا ہے۔ اس پر قادیانی مندرجہ ذیل اعتراض کرتے ہیں:

خاتم النبیین کے معنی ہیں نبیوں سے افضل نبی۔ جیسے کہا کرتے ہیں فلاں شخص خاتم الشعراء یا خاتم المحدثین ہے۔ اس کے معنی یہ نہیں ہیں کہ شاعروں اور محدثوں میں آخری شاعر یا محدث ہے۔ بلکہ محدثوں میں افضل ہے۔ نبی کریم ﷺ نے حضرت عباسؓ سے فرمایا: "خاتم المهاجرین "تم مہاجرین میں خاتم یعنی افضل ہو۔ نہ یہ کہ آخری مہاجر ہو۔ کیونکہ ہجرت تو قیامت تک جاری رہے گی۔ ایک اور حدیث میں حضرت محمد ﷺ اپنی مسجد کے متعلق فرماتے ہیں: "انی اخر الانبیاء اان مسجدی آخر المساجد "یعنی میں آخری نبی ہوں اور میری یہ

Scanned by CamScanner

مدینہ والی مسجد آخری مسجد ہے۔ حالانکہ بعد میں ہزارہا مساجد تعمیر ہو رہی ہیں۔ لہٰذا آپ کے بعد نبی آسکتے ہیں۔ ہاں! آپ سب سے افضل ہیں اور خاتم النبیین کے معنی یہ ہی ہیں۔

جواب..... خاتم ختم سے بنا ہے جس کے معنی افضل نہیں۔ ورنہ "ختم اللہ علی قلوبھم" کے معنی یہ ہو کہ اللہ نے کافروں کا دل افضل کر دیا۔ جب ختم میں افضلیت کے معنی نہیں تو خاتم میں جو اس سے مشتق ہے۔ یہ معنی کہاں سے آ گئے۔ لوگوں کا کسی کو خاتم الشعراء کہنا مبالغہ ہو ہے۔ گویا اب اس شان کا شاعر نہ آئے گا۔ کہا کرتے ہیں فلاں پر شعر گوئی ختم ہو گئی۔ رب کا کلام مبالغہ اور جھوٹ سے پاک ہے۔ حضرت عباسؓ ان مہاجرین میں سے ہیں جنہوں نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی، آخری مہاجر ہیں۔ کیونکہ ان کی ہجرت فتح مکہ کے دن ہوئی۔ جس کے بعد یہ ہجرت بند ہو گئی۔ لہٰذا وہاں بھی خاتم کے معنی آخر کے ہیں۔ سرکار ﷺ نے فرمایا "لاھجرۃ بعد الیوم" ﴿آج کے بعد اب مکہ سے ہجرت نہ ہوگی۔﴾

اگر وہاں خاتم کے معنی افضل ہوں تو لازم آئے گا کہ حضرت عباس نبی کریم ﷺ سے بھی افضل ہو جائیں۔ کیونکہ حضور ﷺ بھی مہاجر ہیں۔ دوسری حدیث میں بھی کوئی اشکال نہیں ہے صرف آپ کی غلط فہمی ہے۔ سرکار ﷺ تو فرما رہے ہیں میں نبیوں میں آخری نبی ہوں اور انبیاء کی مساجد میں یہ میری آخیر مسجد ہے۔ یعنی اب میرے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا۔ جو آ کر مسجد نبوی تعمیر کرے۔ جیسے حضور ﷺ سے حضرت ابراہیم علیہ السلام و اسماعیل علیہ السلام کعبہ شریف اور حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام نے مسجد اقصیٰ تعمیر کی گئی۔ اللہ تعالیٰ قرآن و حدیث کی صحیح فہم عطاء فرماوے۔

اگر حضور کریم ﷺ کی غلامی اور تابعیت سے نبوت ملتی۔ جیسا کہ آپ کا خیال باطل ہے۔ تو حضرت عمرؓ اور دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم جنہوں نے اطاعت مصطفیٰ ﷺ کی وہ مثالیں قائم کیں جو اسلامی تاریخ میں امتیازی حیثیت رکھتی ہیں۔ سرکار حضرت عمرؓ کو مخاطب ہو کر فرماتے ہیں: "عن عقبة بن عامر قال قال النبی ﷺ لوکان بعدی نبی لکان عمر ابن

Scanned by CamScanner

خطاب" ﴿فرمایا نبی کریم ﷺ نے کہ اگر میرے بعد نبی ہوتا تو جناب عمرؓ بن خطاب ہوتے۔﴾

یعنی اگر ہمارے بعد کسی نبی کا ہونا ممکن ہوتا تو حضرت عمرؓ ہوتے۔ کیونکہ ان کے دل میں رب کی طرف سے الہام اور القاء بہت ہوتا ہے اور انہیں وحی سے بہت ہی مناسبت ہے۔ اس لئے قرآن مجید کی بہت سے آیات آپ کی رائے کے مطابق آئیں۔ جیسے پردہ، شراب کی حرمت، بدر کے قیدیوں کے بارے میں آیات نازل ہوئیں۔ سرکار دوعالم ﷺ جب غزوۂ تبوک کو جانے لگے تو حضرت مولا علیؓ کو اہل مدینہ کی حفاظت پر مامور فرمایا تو حضرت مولا علیؓ نے جہاد کی خواہش فرمائی تو حضور ﷺ نے فرمایا: "عن سعد ابن ابی وقاصؓ قال قال رسول اللہ ﷺ لعلیؓ انت منی بمنزلة هارون من موسیٰ الّا انه لانبی بعدی (بخاری ومسلم ومشکوٰة ص ۵۶۳" ﴿روایت ہے حضرت سعد ابن ابی وقاص سے فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جناب حضرت علیؓ سے کہ تم مجھ سے اس درجہ میں ہو کہ جو حضرت ہارون علیہ السلام کو موسیٰ علیہ السلام سے تھا۔ بجز اس کے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔﴾

یعنی تم میں اور جناب ہارون علیہ السلام میں فرق یہ ہے کہ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے خلیفہ بھی تھے اور نبی بھی۔ تم میرے خلیفہ ہو نبی نہیں۔ کیونکہ نبوت مجھ پر ختم ہو چکی۔ اب نہ تو میرے زمانہ میں کوئی نبی ہو نہ میرے بعد۔

ان احادیث سے یہ حقیقت بالکل واضح ہو گئی کہ حضور نبی کریم ﷺ کے بعد کسی قسم کا کوئی نبی نہیں آ سکتا۔ تشریعی یعنی (صاحب شریعت نبی یا غیر تشریعی یعنی نبی شریعت نہ لائے یا ظلی یعنی پہلے نبی کے تابع ہو کر) ہو جو کوئی نبوت کا دعویٰ کرے گا وہ کافر اور ملعون اور ان کذابوں دجالوں میں سے ہوگا۔ جن کی خبر مخبر صادق نبی مکرم احمد مجتبیٰ ﷺ نے پہلے ہی فرمائی ہے۔ صحابہ کرامؓ سے لیکر آج تک اہل اسلام کا اس پر اتفاق ہے۔ اسی پر مضمون ختم کرتا ہوں کیونکہ اس مختصر رسالے میں زیادہ مضمون کی گنجائش نہیں ہے۔ آخر میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس راستہ پر چلائے جو اس کے نیک بندوں کا ہے اور اس زمانہ کی ہواؤں سے ہمارا ایمان محفوظ رکھے۔

Scanned by CamScanner